سوال

(549) عورت کا عورت کی محرم بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی عورت دوسری عورت کے لیے محرم بن سکتی ہے یعنی اس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے، حج پر جا سکتی ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کے حوالے سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام نے عورت کی عزت وناموس کی حفاظت کے لیے سفر میں محرم ساتھ ہونے کی شرط لگائی ہے تاکہ وہ اسے غلط مقاصد کے حامل لوگوں سے محفوظ رکھے۔ اہل علم نے محرم ہونے کے لیے پانچ شرائط لگائی ہیں۔ 1) مرد ہو، 2) مسلمان ہو، 3) بالغ ہو، 4) عاقل ہو، 5) وہ اس عورت کے لیے ابدی طور پر حرام ہو۔

واضح رہے کہ جن رشتہ داروں سے وقتی طور پر نکاح حرام ہے مثلاً بہنوئی اور پھوپھا وغیرہ وہ محرم نہیں ہیں۔ صورت مسؤلہ میں کوئی عورت کسی دوسری عورت کے لیے محرم نہیں بن سکتی، اس لیے کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ (بطور محرم) سفر نہیں کر سکتی اور نہ ہی حج پر جا سکتی ہے۔ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''عورت، صرف محرم کے ساتھ ہی سفر کرے۔''[1]

ہمارے رجحان کے مطابق سفر خشکی کا ہو یا ہوائی یا بحری، سب کا ایک ہی حکم ہے۔ کسی عورت کو شرعی طور پر یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے اور عورت، کسی عورت کی محرم نہیں ہو سکتی لہٰذا اس کے ساتھ سفر کرنا بھی ناجائز ہے۔ (وا اعلم)

---

[1] بخاری، الجهاد: ۳۰۰۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:457

محدث فتویٰ